باب : 30

تحفہ یا دھوکہ

پیلس آف لارڈزکےہال اورکمروں کی تعداد کسی بھول بھلیاں سےبھی زیادہ تھی۔ جو ناتھن کو کسی بڑی لذیذ چیزکی خوشبوآ رہی تھی۔ کا فی اور تازہ پکی روٹی کی ! وہ اپنی ناک پرانحصار کرتا ہوا برآمدے میں چلتا گیااور ایک میٹنگ ہال میں جا پہنچا جہاں متعدد معمر مرداورعورتیں کھڑے جھگڑ رہے تھےاوراپنے بازؤوں کوغصے سے حرکت دے رہے تھے۔ کچھ نےدوسروں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھےجو خاموشی سے رو رہے تھے۔

"کیا معاملہ ہے؟"جو ناتھن نے پوچھا۔ اس نے دیکھا کہ ہال کے وسط میں ایک بڑی سی باسکٹ رکھی ہوئی ہے۔ یہ تقریبا چھت تک اونچی تھی۔" آپ لوگ اتنے پریشان کیوں ہیں؟"

بیشتر بزرگوں نے اسے نظرانداز کیا اور آہ وزاری اور ایک دوسر ے سے گلے شکوے میں لگے رہے۔ لیکن ایک سنجیدہ شخص اٹھ کرآہستگی سےجوناتھن کےپاس چلاآیا۔"وہ خودسرلارڈ،"وہ بڑبڑ ایا، "اس نے دوبارہ وہی کچھ کیاہے!اس نے ہمیں بیوقوف بنایا ہے!"

"کیا کیا ہے اس نے؟ "جو ناتھن نے پوچھا۔

"برسوں‌پہلے،"معمرآدمی نےبڑے زہرخند سے جواب دیا،"عالی مرتبت لارڈ پونزی نے ہمیں ایک شاندارسکیم کے بارے میں بتایا کہ یہ کسی کو بھی اس کے بڑھاپےمیں کبھی بھوکا نہیں‌رہنے دے گی۔ اچھی معلوم ہوتی ہے نا!"

جوناتھن نے ہاں میں سر ہلایا۔

"ہاں،ہم سب نے بھی بالکل ایسا ہی سمجھا تھا۔ہوں!"وہ غصے سے ہونکنے لگا۔"سوائےعالی مرتبت اور ذی اثر کا رلو پونزی اوراس کی کونسل کے،ہم میں سے ہر کسی کویہ حکم ملاکہ ہرہفتےاس ضخیم باسکٹ میں روٹیاں ڈالا کریں۔ وہ اسے'سیکیورٹی ٹرسٹ باسکٹ'کہتے ہیں۔ جو لوگ پینسٹھ سال کی عمرکو پہنچ جاتے ہیں اورریٹائر ہوجاتے ہیں،انہیں سکیورٹی ٹرسٹ باسکٹ سے روٹی ملنی شروع ہوجاتی ہے۔"

"لارڈ پونزی اوراس کی کونسل کو چھوڑ کرہرایک نے اپنا اپنا حصہ ڈالا؟" جو ناتھن نے بات کو دہرایا۔

”ہوں، ان کے ساتھ تو خصوصی سلوک ہوا،“ معمر آدمی نے جواب دیا۔”ہمیں اپنی زیادہ تر روٹی ایک علیٰحدہ باسکٹ میں ڈالنی پڑتی تھی جو خصوصی طور پر ان کے لیے تھی۔ اب میں جان گیاہوں وہ اپنی باسکٹ علیٰحدہ کیوں رکھنا چاہتے تھے۔“

”یہ توبہت اچھا ہےکہ آپ کوبڑھاپے کے لیےروٹی مل جائے،“ جوناتھن بولا ۔

”ہم بھی تویہی سمجھتے تھے۔ یہ بڑی زبردست بات معلوم ہوتی تھی کیونکہ اس طرح بوڑھے لوگوں کو روٹی ہمیشہ میسررہتی۔ چونکہ ہم سب سیکیورٹی ٹرسٹ باسکٹ پر بھروسہ کر تے تھے ہم میں سے بیشتر لوگوں نے مستقبل کے لیے اپنی روٹی محفوظ کرنا چھوڑ دی۔ سمجھتے تھے کہ ہمیں اپنے کنبے یا ہمسائیوں کی مدد کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی کیونکہ کونسل ہم سب کی ضرورتوں کا خیال رکھے گی۔“

اس کے کاندھے جھک گئے جیسے ان پر عمر بھر کا بوجھ آن پڑا ہو۔ معمر آدمی نے کمزوراورعمررسیدہ لوگوں کو غور سے دیکھا۔ اس نےایک عمررسیدہ شخص کی طرف اشارہ کیا جو قریب ہی ایک بینچ پربیٹھا ہواتھا۔

”ایک دن میرےدوست ایلن نے لوگوں کواس ضخیم باسکٹ میں روٹیاں ڈالتےاورنکالتے دیکھا۔ایلن نے حساب لگاکر بتایا کہ سکیورٹی ٹرسٹ باسکٹ جلد ہی خالی ہوجائے گی۔ تمہیںمعلوم ہے،وہ کھاتہ داری کرتا تھا،تو،ایلن نے خطرے کا احساس دلایا۔“ایلن سرکوحرکت دینے لگا۔

”ہم سیدھےباسکٹ کے پاس پہنچےاورایک سائیڈ سےاوپر چڑھ گئے۔ کچھ مشکل تو ضرورپیش آئی لیکن ہم اتنے کمزوراوراندھےنہیں جتنا وہ جوان لارڈزسمجھتے ہیں۔ خیر، ہم نے اندر دیکھا تو پتہ چلا کہ باسکٹ تقریباً خالی تھی۔ اس خبر نے ہلچل مچا دی۔ ہم نے عالی مرتبت لارڈ پونزی کو وہیں موقع پرخبر دارکیاکہ وہ بہتری کے لیے فوراً کچھ کرے یا اگلے الیکشن میں ہم اس کی چمڑی ادھیڑ کے رکھ دیں گے۔“

”ہاں،میں شرط لگاتا ہوں وہ خوفزدہ ہو گیا تھا،“جوناتھن نےکہا۔

”خوفزدہ؟میں نے کبھی کسی کو اتنا حواس باختہ نہیں دیکھا۔ اسے پتہ ہے اگرہم غصے میں آجائیں تو ہم کیاحال کرتے ہیں۔ پہلے تو اس نے یہ تجویز دی کہ بوڑھے لوگوں کو زیادہ روٹی مہیا کی جائے گی،اس کا آغاز آئندہ الیکشن سے فوراً پہلے ہو جائے گا۔ وہ نوجوان

محنت کشوں سے زیادہ روٹی لے گا،اس کا آغاز الیکشن کے فوراً بعد ہو جائے گا، لیکن محنت کشوں کو اس سکیم کی حقیقت سمجھ آ گئی اوروہ بھی اڑ گئے۔ان نوجوان محنت کشوں نے کہا کہ انہیں روٹی ابھی چاہیے ہے۔ وہ کہتے تھے کہ وہ کونسل کی بڑی باسکٹ کی نسبت پھپھوندی اورچوہوں سے اپنی روٹی کی خود بہتر حفاظت کر سکتے ہیں۔ اوروہ لارڈزپربھروسہ نہیں کرتے کہ اپنے ریٹائر ہونے تک روٹی کی حفاظت ان پر چھوڑ دیں۔"

"اس نے پھر کیاکیا؟"جو ناتھن نے پوچھا۔

"وہ پونزی،اس کے پاس ہمیشہ ایک نئی بات ہوتی ہے۔ تب وہ کہنے لگا کہ ہر ایک کو پانچ سال اورانتظار کرنا چاہیے، جب وہ ستر سال کا ہو جائے تو وہ باسکٹ سے روٹی لینا شروع کر سکتا ہے۔ ہاں، اس سے وہ لوگ اشتعال میں آ گئے جو ریٹائر منٹ کے قریب تھے،وہ تو یہ توقع لگائے بیٹھے تھے کہ وعدے کے مطابق پینسٹھ سال ہونے پروہ روٹی لینا شروع کردیں گے۔ آخر میں پونزی نے ایک زبردست نیا آئیڈیا پیش کردیا۔"

"بالکل اسی وقت!"جو ناتھن حیرانی سے بولا۔

"بالکل اسی وقت الیکشن کےدن،پونزی نےہرایک سے ہرچیزکا وعدہ کیا! وہ بوڑھے لوگوں کو زیادہ روٹی دے گا اور جوانوں سے کم روٹی لے گا۔ بالکل درست!کم لے کر زیادہ کا وعدو کرو،سب کے سب خوش !"معمر آدمی نے توقف کیا وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ جوناتھن کو بات سمجھ آگئی ہے۔"چالاکی یہ ہےکہ ہرسال روٹیاںچھوٹی ہوتی جائیں گی۔ ہوں،روٹیاں اتنی چھوٹی ہو جائیں گی کہ ہم ایک وقت میں سو سے زیادہ روٹیا ں تو کھا لیں گے،اورپھر بھی بھوکا محسوس کریں گے۔"

"چورکہیں کے!"ایلن پھٹ پڑا۔"جب یہ روٹیا ںبھی ختم ہو جائیں گی تویہ ہمیں روٹی کی تصویر کھانےکو کہیں گے۔"